سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہُوا

مُصنّف

میر عبدالواحد بلگرامی

مترجم

مُفتی مُحمّد خلیل خان برکاتی

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ)

کتاب	:	سبع سنابل
مصنف	:	میر عبدالواحد بلگرامی
مترجم	:	مفتی محمد خلیل خاں برکاتی
مصحح	:	محمد عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری
مطبع	:	رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
خوشنویس	:	غلام رسول
الطبع اوّل	:	۱۹۸۲ء
الطبع الثانی	:	۱۹۹۹ء
ناشر	:	فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
ہدیہ	:	165/=

اور عرض کروں گا کہ اس مردِ سلیم کو حاضر لایا ہوں - یہ بھی فرمایا کرتے کہ اگر یہ جائز ہوتا کہ دو مرد ایک ہی قبر میں آرام کریں تو میں اور ترک اللہ ایک ہی قبر میں ہوتے اور یہ بیت اپنی زبانِ دُر افشاں سے فرماتے - بیت

گر ز بہر تُرک تُرکم ارّہ بر تارک نہند
ترک تارک گیرم اما نہ گیرم ترکِ تُرک

یعنی اس تُرک کو ترک کرنے کی خاطر، اگر لوگ میرے سر پر آرہ بھی چلائیں تو میں اسے گوارا کر لوں گا ۔ تُرک کو نہ چھوڑوں گا - المختصر آپ کی خانقاہ میں اکثر اوقات گانے اور قوالی کا سماں رہتا -

حکایت - ایک شخص حضرت سلطان المشائخ کے احوال کا منکر، آپ کی راہ و روش سے متنفر، اور ایک دوسرے درویش کا معتقد تھا - ایک روز اُس درویش سے کہنے لگا کہ میری یہ آرزو ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کروں اگر سرکار کے کرم سے ملاقات ہو جائے تو انتہائی بندہ نوازی اور سرفرازی ہو" درویش نے جواب دیا کہ جس روز حضرت سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرود و سماع ہوتی ہے اُس روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی فرماتے ہیں"۔ وہ شخص اب اپنے انکار پر پشیمان ہوا اور قوالی والے دن آپ کی خانقاہ میں حاضر ہو گیا - حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی اور اُن سے خوب فیض حاصل کیا - ایک روز مخدوم شیخ فرید گنجشکر اللہ تعالٰے کی بارگاہِ قرب میں مسرور تھے - اسی حالت میں آپ نے ارشاد فرمایا "بابا نظام الدین ! اس وقت جو مانگنا چاہتے ہو مانگ لو"۔ آپ نے اپنے دین پر استقامت طلب کی - حضرت مخدوم شیخ فرید کے تشریف لے جانے کے بعد آپ کی خانقاہ میں جب کبھی گانا یا قوالی ہوتی اور حضرت سلطان المشائخ پر رقت و کیفیت طاری ہو جاتی تو آپ افسوس کرتے کہ میں نے اپنے پیر دستگیر سے اپنے دین کے کام میں استقامت چاہی - یہ کیوں نہ مانگا کہ میری جان سماع میں جائے اور اکثر اوقات